ماہنامہ
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
اخبار احمدیہ
جرمنی
ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر
AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY
جلد نمبر 4 ماہ شہادت 1377 ہجری شمسی مطابق اپریل 1998ء شمارہ نمبر 4

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

❖❖ میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو ❖❖

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کردے اور اس کے اُس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اُس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کرکے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی۔ اور وہ اندھا ہے اور نہیں جانتا کہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کردے۔

ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اُس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اُس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کردے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اُس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کرکے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔

ہر فرد یہ کوشش کرے کہ اپنے میں سے وہ چنے جس کو وہ سمجھتا ہے کہ اللہ کے قریب تر ہے

دنیا کی چالاکیوں سے عاری شخص جو متقی ہو اس کے کام میں ہمیشہ زیادہ برکت ہوتی ہے

مجلس شوریٰ اور انتخابات سے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیش قیمت نصائح

"...... حقیقت یہ ہے کہ مجلس شوریٰ کی اجتماعی شخصیت اس میں شامل ہونے والوں کی شخصیت کا مجموعہ ہے۔ اگر اس میں شامل ہونے والوں کی سوچیں غیر متقیانہ ہوں اور ان کی نگرانی اچھی نہ ہو تو کسی وقت بھی وہ مجلس کا مزاج بگاڑ سکتے ہیں۔ اس پہلو سے جو ممبر بنتے ہیں ان پر بھی گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے، اس نظام پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے جس نظام سے کوئی منتخب ہو کر مجلس شوریٰ تک پہنچتا ہے۔ ان خطرات کے پیش نظر آخری اختیار مرکز کے ہاتھ میں رکھا گیا ہے چاہے تو وہ انتخاب کے مشورے قبول کرے، چاہے تو نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پہلو سے جماعت کی تربیت بہت عمدہ ہو چکی ہے کہ اگر ان کو یہ علم ہو کہ مرکز سے کسی نام کی نامنظوری آئی ہے تو قطعاً دل میں میل نہیں لاتے اور سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ تو جو اجتماعی تقویٰ کا معیار ہے وہ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی بلند ہے لیکن انفرادی طور پر جب انتخاب کے ووٹ دیئے جاتے ہیں تو بسا اوقات تعلقات، جنبہ داریاں، رشتے داریاں، دوستیاں وہ ان ووٹوں پر اثر انداز ہو جاتی ہیں۔ خاص طور پر وہاں یہ زیادہ خطرناک صورتحال پیدا کرتی ہیں جہاں جماعتوں میں بعض گروہ بندیاں ہوئی ہوں......"

"...... جو خلاصہ کلام ہے وہ یہ ہے کہ بسا اوقات جب انتخاب ہو رہے ہوتے ہیں وہاں اس قسم کی مخفی جنبہ داریاں اور تعلقات کے اثرات اپنا اثر دکھا رہے ہوتے ہیں، ایسی صورت میں اس بات کا احتمال موجود ہے کہ جو شخص منتخب ہو وہ پوری طرح تقویٰ کے تقاضوں کے پیش نظر منتخب نہ ہو بلکہ کسی اور وجہ سے منتخب ہوا ہو، یہ سب احتمالات اپنی جگہ مگر اگر ان باتوں کو خود فتنے کا موجب بنا دیا جائے تو اس سے بھی بڑا فتنہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی یہ کہے کہ چونکہ یہاں ایسی باتیں چلتی ہیں اس لئے جو منتخب عہدیداران ہیں وہ تقویٰ سے گرے ہوئے ہیں اس لئے ہم ان سے تعاون نہیں کریں گے تو یہ پھر فتنہ نہیں بلکہ شیطانی ہے، جس شیطانی کو روکنے کے لئے ہم فتنوں کے رستے روکتے ہیں یہ وہی شیطانی ہے یعنی بالآخر نظام جماعت سے انسان باغی ہو جائے۔ پس نیکی کے نام پر بدی پھیلانے والی بات ہے۔

یہ وضاحت بہت ضروری ہے کہ جن ملکوں میں انتخابات ہونے ہیں یا مجلس شوریٰ ہو رہی ہے وہاں اس پہلو سے ابھی بہت زیادہ نگرانی اور بار بار نصیحت کی ضرورت ہے۔ اول تو یہ بہت اہم بات ہے کہ اپنے ووٹ دیتے وقت قرآن کریم کی اس نصیحت کو پیش نظر رکھیں کہ یہ امانت ہے اور امانت کو اس کے حقدار کو دیا کرو اس کے سوا اور کوئی شرط نہیں ہے جو قرآن کریم نے اسلامی ڈیماکریسی کی تصویر کھینچتے ہوئے بیان فرمائی ہے۔ جب بھی تم ووٹ ڈالو تو اس کو ووٹ دو جو تقویٰ کے لحاظ سے حق دار ہو اور غیر حق دار کو ووٹ نہیں دینا۔ اس مضمون پر مختلف پہلوؤں سے قرآن کریم کی آیات روشنی ڈالتی ہیں اور یہ واضح کر دیتی ہیں کہ مومن وہ ہے جو قریب ترین رشتے داریوں کا بھی لحاظ نہیں کرتا جب خدا کی خاطر یہ بات کہنی ہو، چنانچہ شہادت کے ضمن میں فرماتا ہے کہ شہادت کے وقت تو مومن کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ رشتہ داروں کی رعایت تو درکنار خود اپنے خلاف گواہی دینے پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اپنی ذات پر، اپنے قریب ترین لوگوں کے خلاف گواہی دینے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ تقویٰ کا معیار ہے جو اسلام قائم کرتا ہے اور اس معیار کی رو سے بچ بھی انتخابات ہوں وہاں اگر باپ کو بھی ایک بچہ اہل نہیں سمجھتا تو اس کا فرض ہے کہ باپ کے خلاف اپنا ووٹ ڈالے اور کسی کا حق نہیں ہے کہ اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کو بعد میں اس بات کا طعنہ دے کہ فلاں وقت تم نے میرے حق میں ووٹ نہیں دیا۔"

"...... پس انتخابات کے وقت جو عہدیداران کے ہوں یا مجلس شوریٰ کے ہوں اس بات کو ہمیشہ پیش نظر

⇦ باقی صفحہ 2 پر ⇨

جماعت احمدیہ نے جرمنی بھر میں وسیع پیمانے پر ہفتہ یوم مسیح موعود منایا

پچاس ہزار کی تعداد میں ایک تعارفی فولڈر کی اشاعت و تقسیم، جلسہ ہائے یوم مسیح موعود اور تعلیمی و تربیتی پروگراموں کا انعقاد

23 مارچ کا دن وہ بنیادی اہمیت کا حامل دن ہے جو تاریخ احمدیت بلکہ تاریخ اسلام میں ہمیشہ ایک سنگ میل ثابت ہوگا کیونکہ اس دن خدا کے پیارے مہدی دوراں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی بشارات کے تحت پہلی بیعت لے کر باقاعدہ ایک جماعت کی بنیاد رکھی اور یہ جماعت آج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک عظیم الشان تناور درخت بن کر ایک سو ساٹھ سے زائد ممالک پر اپنی روحانیت کے ساتھ سایہ فگن ہے اور "شجرۂ طیبہ" کا مصداق بن کر اپنے رب کے اذن سے ہر لحظہ و ہر آن شیریں ثمرات دیتا چلا جا رہا ہے۔

اس شجرۂ طیبہ کی اکناف عالم میں پھیلی ہوئی شاخوں پر بسیرا کرنے والے روحانی طیور اس تاریخ ساز دن کی یاد میں خوشی سے چہچہاتے اور اپنی اپنی زبان میں خدا کے شکر کے راگ الاپتے ہیں چنانچہ عالم احمدیت میں اس دن ہر جگہ ایک سرور کی کیفیت ہوتی ہے۔

اسی دن کی مناسبت سے جرمنی میں بسنے والی جماعتوں میں بھی جلسہ ہائے یوم مسیح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ سال 1998ء اس لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے کہ اس سال میں بجائے ایک دن کے ہفتہ مسیح موعود منایا گیا جس میں دیگر اقوام تک مسیح موسوی کی وفات اور اس کے مثیل مسیح محمدی کے ظہور سے آگاہ کرنے کے لئے پروگرام بنائے گئے۔ چنانچہ جن ریجنز یا جماعتوں کی طرف سے تاحال رپورٹس موصول ہو چکی ہیں ان کا مختصر تذکرہ پیش خدمت ہے۔ مزید رپورٹس ملنے کے بعد کوشش کی جائے گی کہ آئندہ شمارہ میں ان کا ذکر کر دیا جائے۔

سب سے پہلی موصول ہونے والی رپورٹ فرینکفرٹ سٹی کی طرف سے ہے۔ لوکل امیر صاحب فرینکفرٹ نے ہفتہ مسیح موعود کے سلسلہ میں بتایا کہ 22 مارچ کو بیت القیوم میں واقفین نو کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا جن میں تلاوت قرآن کریم، اردو لکھنا پڑھنا اور میوزیکل چیئرز شامل ہیں ان میں 60 بچوں نے حصہ لیا۔ 25 مارچ کو مسجد نور فرینکفرٹ میں ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں 14 جرمن مہمان تشریف لائے۔ اس موقع پر محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے اسلام احمدیت کا تعارف پیش فرمایا اور مہمانوں کی طرف سے ہونے والے سوالات کے جوابات بڑے مدلل اور مؤثر انداز میں دیئے۔ پونے دو گھنٹے تک جاری رہنے والی اس مجلس میں جو مہمان شامل ہوئے۔ ان میں اساتذہ اور دیگر اہم شخصیات شامل تھیں۔ ایک جرمن دوست نے کہا "میں نے پہلی بار اسلام سے متعلق مفید معلومات حاصل کی ہیں اور اس مجلس سے میں نے بہت کچھ پایا ہے" آخر میں حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جس سے وہ بہت محظوظ ہوئے۔ اللہ اس کو سعید روحوں کی سیرابی کا باعث بنائے۔

28 مارچ کو فرینکفرٹ کے جنوبی علاقے میں ایک وسیع ہال میں ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں انصار، خدام اور اطفال کی مجموعی حاضری 140 تھی۔ فٹبال، باسکٹ بال کے علاوہ انصار کا فٹ بال کا نمائشی میچ ہوا اسی طرح انصار کے مابین میوزیکل چیئرز کا دلچسپ مقابلہ بھی

⇦ باقی صفحہ 3 پر ⇨

✧ جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ کی مختصر رپورٹ ✧

20 فروری کو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس روز امام آخر الزمان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر اسلام کی صداقت میں ایک عظیم الشان پیشگوئی مشتہر کی جس میں بتایا گیا کہ آپ کو ایک عظیم الشان "فرزند دلبند گرامی ارجمند" عطا کیا جائے گا "جو زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" اور "وہ مظہر الحق والعلاء" ہوگا۔ الغرض کم و بیش باون علامات اس پسر موعود کی بیان کی گئیں چنانچہ وہ پیشگوئی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں پوری ہوئی۔

اس عظیم الشان پیشگوئی کی نسبت سے جماعت احمدیہ عالمگیر ہر سال 20 فروری کو مختلف تقاریب کا انعقاد کرتی ہے جن میں خدا تعالیٰ کے اس عظیم نشان کے ذکر سے ایمانوں کو ایک نئی تازگی عطا ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی سچائی کا اظہار کرکے اس کا شکر ادا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ امسال بھی جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کے مختلف حصوں میں یہ دن اپنی پوری شان سے منایا گیا۔ گو جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کی تعداد تو کہیں زیادہ ہے تاہم جن ریجنز یا جماعتوں کی طرف سے ہمیں رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ ان کا خلاصہ ہدیۂ قارئین ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

بقیہ :- مجلس شوریٰ اور انتخابات سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیش قیمت نصائح

رکھیں کہ کسی قسم کی کوئی رعایت، کوئی تعلقات کا واسطہ انتخابات پر اثر انداز نہ ہو اور کیا ہو؟ اس کے متعلق قرآن فرماتا ہے " ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم " کہ تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ تو سب سے زیادہ متقی کو آگے لانا ہے اور اس میں یہ بحث نہیں آئے گی کہ چالاک کون ہے یا دنیا کے لحاظ سے کون اہلیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اکثر لوگ یہ بات نہیں سمجھتے کہ دنیا کی چالاکیوں سے عاری شخص جو متقی ہو اس کے کام میں ہمیشہ زیادہ برکت ہوتی ہے بہ نسبت ایک تقویٰ سے عاری چالاک شخص کے، تقویٰ سے عاری چالاک شخص کے ہاتھ میں تو کچھ بھی محفوظ نہیں ہے نہ نظام جماعت کی قدریں محفوظ ہیں، نہ جماعت کے اموال محفوظ ہیں اور وہ فتنوں کا موجب بن جاتا ہے اور بن سکتا ہے لیکن ایک سادہ انسان ہو بظاہر، متقی ہو، خدا کا خوف رکھتا ہو اس کے ہاتھ میں کچھ بھی غیر محفوظ نہیں ہے۔

ساری جماعت کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جب بھی بعض کام کسی کے سپرد کئے گئے ہیں جو تقویٰ رکھنے والے تھے خواہ وہ علم کے لحاظ سے ادنیٰ حیثیت رکھتے تھے ان کے کاموں میں برکت پڑی ہے اور چالاک علماء کے ہاتھ کچھ بھی نہ آیا بلکہ وہ ہمیشہ نقصان کا موجب ہی بنے رہے ہیں۔ ایک تو یہ خیال دل سے نکال دیں کہ چالاکیاں کام آسکتی ہیں اس لئے آپ کو چالاک آدمی کو چننا ہے۔ جتنا چالاک ہو، تقویٰ سے عاری ہو اتنا ہی خطرناک ہے۔ اس کو نظام کے قریب تک نہ پھٹکنے دیں۔ دوسری بات یہ یاد رکھیں کہ یہ آپ کا غلط اندازہ ہے کہ تقویٰ اور بیوقوفی اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ تقویٰ اور بے وقوفی اکٹھے ہو ہی نہیں سکتے وہ بیوقوف ہے جو تقویٰ سے عاری ہوتا ہے۔ اگر ہوشیار ہوتا اور عقل والا ہوتا تو ناممکن تھا کہ تقویٰ کے بغیر زندگی بسر کرتا......"

"......پس بہت ہی باریک مضمون ہے الجھا ہؤا دکھائی دیتا ہے مگر حقیقت میں الجھا ہؤا نہیں۔ اس کو میں کھول کر جب آپ کے سامنے رکھتا ہوں تو آپ کو یہی محسوس ہوتا ہے ہمیشہ، کہ ہاں یہی بات ہمارے دل میں بھی ہونی چاہئے تھی، یا تھی اور بات واضح ہو جاتی ہے۔ تو اول تو یہ بات یاد رکھیں کہ آپ اگر خود متقی ہوں تو آپ کا فیصلہ غلط بھی ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ٹھیک کر دے گا۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ نے اپنی ذات میں تقویٰ سے فیصلہ کیا ہو۔ اس لئے آپ کو یہ ضمانت تو نہیں ہے کہ آپ کا ہر فیصلہ درست ہوگا، ہرگز نہیں ہے۔ کئی آدمی متقی بھی ہوتے ہیں لیکن ذہنی فرق اپنی جگہ ہیں۔ متقی بھی ہوتے ہیں بھولے بھی ہوتے ہیں۔ کئی آدمی متقی بھی ہوتے ہیں اور صاحب فراست بھی ہوتے ہیں تو ان کا اپنا ذاتی معیار تقویٰ کے نور سے چمک اٹھتا ہے مگر اتنا ہی چمکتا ہے جتنا ان کا معیار ہے، اس سے آگے نہیں بڑھ سکتے......"

"......اگر مجلس شوریٰ کے انتخاب کے وقت پوری محنت کے ساتھ اور کوشش کے ساتھ سوچ کر، فکر کرکے انسان یعنی ہر فرد یہ کوشش کرے کہ اپنے میں سے وہ چنے جس کو وہ سمجھتا ہے کہ اللہ کے قریب تر ہے، جس کے متعلق اس کا اندازہ ہے، اب اگر یہ نیکی سے اندازہ لگاتا ہے، سچائی سے اندازہ لگاتا ہے تو بقیہ کی ضمانت اللہ اس طرح بھی دیتا ہے کہ اس کے فیصلے کی غلطی کو کامیاب نہیں ہونے دیتا، اس کا ووٹ تو ہوگا یہ اس کو سزا نہیں ملے گی مگر اکثر کے دل خدا اس طرح مائل فرمادیتا ہے کہ ایک آدمی کی سادگی کی غلطی جماعت کو نقصان نہیں پہنچا سکتی، یہ ایک قطعی بات ہے اس میں کوئی بھی شک کی گنجائش نہیں، ساری سو سالہ جماعت کی تاریخ بلکہ اس سے پہلے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے زمانے سے تاریخ اسلام اس بات پر گواہ ہے کہ متقیوں کے فیصلے میں اگر غلطی بھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ ان کے فیصلوں کی اصلاح فرمادی اور من حیث الجماعت، جماعت کو ان کا نقصان نہیں پہنچنے دیا......"

"......پس نظام جماعت میں مجلس شوریٰ کے اندر جب باتیں ہوں تو ہرگز کسی اختلاف کا برا نہیں منانا اور نہ آپ کی بات کا دوسرا برا منائے نہ آپ اس کی بات کا برا منائیں اور برا منانے کا جہاں تک تعلق ہے بسا اوقات انسان پکڑ نہیں سکتا مگر طرز کلام سے ظاہر بھی ہو جاتا ہے جب آپ باتیں کرتے ہیں تو باتوں میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ نام لیتے وقت ادب کے تقاضے چھوڑ دیتے ہیں اور جوش جو ہے وہ ابلنے لگتا ہے یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ اب آپ اس دماغی حالت میں نہیں ہیں کہ جہاں اطمینان سے فیصلے کر سکیں اور مجلس شوریٰ کا مقصد ہی ختم ہو گیا وہاں سے۔

اس لئے جب آپ بات کریں، اختلاف پہ حوصلہ کریں، حوصلے سے برداشت کریں اور اللہ اختلاف کی خاطر، اختلاف کو عزت دیں، اختلاف کرنے کی حوصلہ شکنی نہ کریں۔ مگر یہ بات یاد رکھیں کہ اختلاف کے بعد جب فیصلہ ہو جائے تو پھر آپ سب کے دل اس فیصلے پر اکٹھے ہو جانے چاہئیں۔ اس کے بعد اگر کوئی ادنیٰ سی بات بھی آپ کے دل کی اس فیصلے کی حدود سے باہر نکل کر کوئی پراپیگنڈہ کرتی ہے یا لوگوں میں بدظنی پیدا کرتی ہے یا اس فیصلے کی تائید میں جو آپ کا فیصلہ تھا، اس اجتماعی فیصلے کے خلاف باتیں کرتے ہیں جس پر خلیفۂ وقت کی طرف سے صاد ہو جاتا ہے تو پھر آپ اس جماعت کا حصہ نہیں رہتے، آپ کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے اگرچہ ظاہری طور پر آپ کو جماعت سے خارج کیا جائے یا نہ کیا جائے ایسی صورت میں آپ کا جماعت سے رستہ الگ ہو جاتا ہے۔

تو یاد رکھیں فیصلے تقویٰ سے کریں، مشورے جرأت سے خدا کی خاطر دیں، اپنی زبان پر ادب کے پہرے بٹھائیں۔ کوئی ایسی بات نہیں ہونی چاہئے جس میں تلخی پائی جائے، جس کے نتیجے میں کسی کی دل آزاری ہو اور نہ اپنی دل آزاری ہونے دیں۔ اگر کوئی آپ کے خلاف دل آزاری کی بات کرتا ہے تو برداشت کریں۔ خدا کی خاطر صبر کریں کیوں کہ اس میں پھر آپ کو اللہ کی طرف سے بہت بڑی جزاء ملے گی اور پھر جو بھی فیصلہ ہو اس پر سر تسلیم خم کریں۔ اور جب مجلس شوریٰ کا فیصلہ ہو تو اسے آخری فیصلہ نہ سمجھیں۔ یہ بھی ایک بہت اہم بات ہے جسے تمام مجالس شوریٰ کے ممبرات کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے بلکہ ساری جماعت کو، کہ یہ شوریٰ دنیا کی پارلیمنٹ نہیں ہوتی......"

"......اب میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جب مجلس شوریٰ فیصلے کرتی ہے تو یہ ان کی حیثیت ہوتی ہے خلیفہ وقت کو وہ فیصلہ بطور مشورہ بھجواتا ہے۔ ایک فیصلہ ہے مقامی طور پر، مقامی طور پر وہ فیصلہ ہو چکا اس فیصلے کے خلاف کسی کو کچھ کہنے کا وہاں حق نہیں اور سر تسلیم خم کر دینا چاہئے۔ ایک امکان موجود ہے کہ مجلس شوریٰ کا کوئی ممبر یہ سمجھتا ہے کہ اختلاف کی وجہ اتنی اہم ہے کہ جماعت کے گہرے مفادات سے تعلق رکھتی ہے تو مجلس شوریٰ کے صدر سے درخواست کر کے اپنا یہ حق محفوظ کروا سکتا ہے کہ میں خلیفۃ المسیح کی خدمت میں یہ اختلافی وجہ لکھوں گا اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ صدر مجلس کو سوائے اس کے کہ صدر کا فیصلہ یہ ہو کہ یہ انسان اس لائق نہیں ہے، کسی وجہ سے وہ اس کو اجازت نہ دے تو پھر اس کو یہ کام نہیں کرنا چاہئے مگر صدر کا فرض ہو گا کہ جس کو اجازت نہ دے اس کے متعلق خلیفۂ وقت کو مطلع کرے یہ واقعہ ہوا تھا اور میں نے اجازت نہیں دی تا کہ خلیفۂ وقت کا جو بالا حق ہے وہ محفوظ رہے۔ اگر وہ سمجھے کہ ہو سکتا ہے صدر کا فیصلہ غلط ہو تو خود کہہ کر اس سے اختلافی نوٹ منگوا سکتا ہے۔ تو بہت ہی کامل نظام ہے یہ، ایسا نظام نہیں ہے جو اتفاقاً پیدا ہؤا ہے، قرآنی تعلیم کے مطابق ایک رخنوں سے پاک نظام ہے جو خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ میں جاری ہے تو جب وہ فیصلہ جو وہاں ہو چکا ہے اور اس پر کوئی اختلافی نوٹ نہیں لکھوایا گیا خلیفۂ وقت کی خدمت میں پہنچتا ہے تو فیصلے کے طور پر نہیں، مشورے کے طور پر......"

"......نئے آنے والے جب زیادہ ہوں تو جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا آنحضرت ﷺ کا دستور تھا کہ خدا تعالیٰ کی نصیحت کے پیش نظر یہ دعا کرتے تھے " سبحانک اللھم ربنا و بحمدک، اللھم اغفرلی " پس اس دعا میں نئے شامل ہونے والوں کو بھی یاد رکھیں، اپنے آپ کو بھی یاد رکھیں، ان جماعتوں کو یاد رکھیں جن پر نئی ذمہ داریاں عائد ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدا کی خاطر سنبھالے ہوئے سب کاموں کو، اللہ ہی کی طاقت سے بہترین رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ جمعہ 28 اپریل 1995ء)

بقیہ: جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

چنانچہ سب سے پہلے ہمیں ہمبرگ سٹی کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی جس میں نمائندہ اخبار احمدیہ مکرم محمد امین خان صاحب نے 22 فروری کو بیت الرشید ہمبرگ میں ہونے والے جلسہ کا ذکر کیا یہ جلسہ لوکل امیر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہؤا اس میں پانچ صد سے زائد احباب جماعت تشریف لائے۔ پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کا بیان مختلف مقررین نے کیا۔ بچوں نے نظمیں پڑھیں اور خدا تعالیٰ کے حضور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کی قبولیت کا تذکرہ بڑے ایمان افروز رنگ میں کیا گیا۔ اس جلسہ سے مکرم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس مربی سلسلہ نے بھی خطاب کیا جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدا تعالیٰ سے قربت کا ذکر واقعات اور مثالوں کے رنگ میں کیا دو گھنٹے تک جاری رہنے والی یہ مبارک تقریب اختتامی دعا کے ساتھ برخواست ہوئی۔

دوسرے نمبر پر مکرم رانا امتیاز احمد صاحب نمائندہ نیدرزاخسن نے بذریعہ فیکس اطلاع دی ہے کہ ان کے ریجن میں Hannover کی دونوں جماعتوں (Ost اور Nord) کا مشترکہ جلسہ منعقد ہؤا جس میں مکرم و محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس مربی سلسلہ مہمان خصوصی کے طور پر تشریف لائے اور احباب کو اس سلسلہ میں بیش قیمت معلومات سے نوازا۔ دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ بچوں نے خوبصورت انداز میں منظوم کلام پیش کیا۔ اس میں خدا کے فضل سے یکصد سے زائد افراد شامل ہوئے۔ ریجنل امیر صاحب مکرم خورشید احمد جاوید صاحب نے بھی مختصر خطاب کیا اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

اسی طرح ریجن بھر کی دوسری جماعتوں میں Berne, Bremen-Ost, Bremen-Süd, Bremerhaven اور Soltau خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جن میں مجموعی حاضری یکصد سے زائد تھی بعض مقامات پر نواحمدی احباب بھی تشریف لائے اور پروگرام میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ بابرکت فرمائے۔

ریجن ورٹم برگ سے نمائندہ اخبار احمدیہ مکرم ناصر رشید فاروقی صاحب نے بھی اپنے ریجن کی مختلف جماعتوں میں جلسہ یوم مصلح موعود کے انعقاد کی اطلاع دی ہے جس میں انہوں نے Reutlingen, Aalen, Balingen, Ebingen, Waldshut, اور Stuttgart کی West اور Ost دونوں جماعتوں کا ذکر کیا ہے۔ حاضری کے لحاظ سے ریجن بھر میں Reutlingen پہلے نمبر پر اور Waldshut دوسرے نمبر پر رہی اللہ تعالیٰ اس کے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

لوکل امیر صاحب فرینکفرٹ سٹی نے بیت القیوم (نیدر رائش باخ) میں منعقد ہونے والے جلسہ کی اطلاع ارسال فرمائی ہے جو کہ مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج جرمنی کے زیر صدارت منعقد ہؤا۔ اس جلسہ میں بھی مختلف احباب نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کے تذکرہ پر مشتمل تقاریر کیں بعض نوجوانوں نے جرمن زبان میں بھی تقاریر کیں۔ اسی طرح بچوں نے خوش الحانی سے منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔

اس جلسہ میں خاص طور پر مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ نے بھی کولون سے تشریف لا کر پیشگوئی کے ایک حصہ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا" کے مختلف پہلو اجاگر کئے اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کی کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 135 سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی، دعا کے ساتھ یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہؤا۔

انفرادی طور پر جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس میں جماعت احمدیہ Frankenthal سرفہرست ہے۔ مکرم صدر صاحب جماعت فرنکن تھال نے اپنی رپورٹ میں 21 فروری کو ہونے والے جلسہ کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ خدا کے فضل سے تمام احباب جماعت شامل ہوئے جو کہ یقیناً ایک قابل ستائش امر ہے اور جماعت کا ہر فرد مبارک باد کے لائق ہے کہ انہوں نے اپنی دینی اقدار کا کس قدر پاس رکھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور مزید ترقیات عطا فرماتا رہے۔ جلسہ میں بچوں نے بھی خصوصاً ناصرات نے نہایت پرسوز آواز میں کلام محمود سے چند اشعار پڑھ کر سنائے یہ پروگرام کم و بیش چار گھنٹے تک جاری رہا۔

اسی طرح Hessen-Mitte میں جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں ان میں جماعت احمدیہ رائشلز ہائیم کے جلسہ کے علاوہ جماعت احمدیہ اورٹن برگ اور نیڈا کا مشترکہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ تینوں جماعتوں کے دونوں جلسوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر پونے دوصد کے قریب احباب و خواتین نے شرکت کی۔ مؤخر الذکر مشترکہ جلسہ میں لجنہ میں سے چار ممبرات نے بھی تقاریر کیں اور ایک نے نظم پڑھی۔ یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا۔

جماعت احمدیہ Düsseldorf نے بھی اپنے جلسہ

مصلح موعود کی مختصر رپورٹ بھجوائی ہے جس میں صدر صاحب جماعت نے مختلف تقاریر کا ذکر کیا ہے اس جلسہ میں محترم ریجنل امیر صاحب بھی تشریف لائے جس سے رونق دوبالا ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں احمدیت کی اس روشن اور تابناک تاریخ کی یادیں ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور حضرت امام مہدی آخر الزماں کی صداقت کے ان نشانوں کو یاد کر کے خدا تعالیٰ کی سچی حمد اور توحید کے ترانے گانے اور شکر کا حق ادا کرنے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

بقیہ: ہفتہ مسیح موعود

ہوا۔ دعا کے ساتھ اختتام کے بعد دوپہر کے وقت حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اسی ہال میں لجنہ اماء اللہ کے ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے جن میں 160 کے قریب ممبرات لجنہ و ناصرات نے شامل ہو کر بڑے جذبہ و شوق سے اس پروگرام سے وابستگی کا نمونہ پیش کیا۔

ہفتہ مذکورہ کے دوران "سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام" کے موضوع پر مضمون نویسی کا مقابلہ ہوا جس میں اول آنے والا مضمون جلسہ یوم مسیح موعودؑ میں پڑھ کر سنایا گیا اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اول آنے والا مضمون لجنہ کے حصہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔ علاوہ ازیں مرکز سے موصول ہونے والا پمفلٹ "تعارف جماعت احمدیہ" بھی مختلف حلقہ جات کے احباب نے تقسیم کیا۔

آخری پروگرام جلسہ یوم مسیح موعودؑ تھا جو کہ 29 مارچ شام 4 بجے بمقام بیت القیوم (نیدرایش باخ) زیر صدارت مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مربی سلسلہ منعقد ہوا۔ اس میں مختلف مضامین اور بچوں کی طرف سے پیش کی جانے والی نظموں کے علاوہ مکرم شمس الحق صاحب قائمقام صدر قضا بورڈ نے "یوم مسیح موعود اور ہماری ذمہ داریاں" اور مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور اس کے تقاضے" کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ صدر جلسہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت سے متعلق غیر از جماعت مفکرین اور علماء کے حوالہ جات پیش کئے۔ آخر میں تقسیم انعامات اور دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ ہال کو خوبصورت بینرز اور قمقموں سے سجایا گیا تھا اس پروگرام میں 250 احباب شامل ہوئے۔

انفرادی طور پر جن جماعتوں سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں ان میں سر فہرست جماعت احمدیہ کوبلنس سٹی ہے جہاں 27 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ علاوہ ازیں Koblenz اور Neuwied کے Offener canal سے رابطہ کر کے مختلف پروگرام نشر کئے گئے جن میں دو پروگرام براہ راست (Live) بھی ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ چونکہ بعض جرمن اور پاکستانی دوستوں کو قبل از وقت اطلاع دی گئی تھی لہذا انہوں نے شوق سے یہ پروگرام مشاہدہ کئے اور بعد میں بہت اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

جماعت احمدیہ ہمبرگ سٹی سے مکرم محمد امین خان صاحب (نمائندہ اخبار احمدیہ) نے جلسہ یوم مسیح موعود کے انعقاد کی اطلاع دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 22 مارچ کو بیت الرشید ہمبرگ میں منعقد ہونے والی اس جلسہ کی صدارت مکرم لوکل امیر صاحب نے کی اور اس میں خدا کے فضل سے ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب وخواتین نے شرکت کی۔ (الحمدللہ) تلاوت قرآن کریم (مع اردو، جرمن ترجمہ) کے بعد دو بچوں نے جرمن زبان میں تقاریر کیں، تین بچوں نے نظمیں پیش کیں۔ مقررین میں مکرم محمد صدیق ننگلی صاحب اور محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ صدر جلسہ کے خطاب اور اختتامی دعا کے ساتھ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

ریجن Hessen-Mitte سے جماعت احمدیہ Reichelsheim میں جلسہ یوم مسیح موعود کے انعقاد کی اطلاع ملی ہے۔ یہ جلسہ 22 مارچ کو مکرم و محترم محمد الیاس صاحب منیر مربی سلسلہ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم محترم مربی صاحب نے حاضرین سے سوال و جواب کے رنگ میں تاریخ احمدیت سے متعلق گفتگو کی اور اس دن کی اہمیت، غرض و غایت بیان کرتے ہوئے احباب کو اپنے عملی نمونہ کو سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطابق ڈھالنے کی تلقین کی۔

اسی طرح ریجن Hessen-Mitte کا اجتماعی جلسہ یوم مسیح موعود 29 مارچ کو نماز سنٹر نیڈا میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت ریجنل امیر مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ نے کی۔ تلاوت، نظم کے علاوہ مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مقررین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے بعض پہلوؤں پر تقاریر کیں جن میں "کاسر صلیب"، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں"، "آپؑ کا مقام" خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں بچوں نے بھی نظمیں اور قصیدے پیش کئے۔

آخر میں مکرم و محترم ڈاکٹر عبد الغفار صاحب مربی سلسلہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ کے حوالے سے آپ کی جماعت میں شمار ہونے کے تقاضوں کو پورا کرنے کی تلقین کی اور بعض تربیتی پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے اپنی زندگیاں اس سیرۃ طیبہ کے مطابق ڈھالنے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ تین گھنٹے تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریجن بھر کی پندرہ جماعتوں سے تین صد سے زائد احباب وخواتین اور بچے شامل ہوئے۔

اسی ریجن کی ایک اور جماعت Badnauheim کے صدر صاحب کی طرف سے بھی مقامی طور پر جلسہ یوم مسیح موعود کے انعقاد کی اطلاع ملی ہے۔ جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ 28 اپریل کو منعقد ہونے والے اس جلسہ میں 74 افراد شامل ہوئے اور خدام، اطفال اور ناصرات نے بھی اس میں تقاریر کیں اس موقع پر ایک جرمن خاتون بھی موجود تھیں جن کے لئے ساتھ ساتھ جرمن ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔ الحمدللہ کہ موصوفہ نے پروگرام کو بہت پسند کیا وہ کتب کا مطالعہ کر رہی ہیں اللہ کرے کہ انہیں جلد احمدیت یعنی حقیقی اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہو۔

جماعت احمدیہ Waldshut کی طرف سے بھی ہفتہ مسیح موعود منظم اور بھرپور طور پر منانے کی رپورٹ ملی ہے۔ صدر صاحب جماعت اور ریجنل نمائندہ اخبار احمدیہ نے اپنی تفصیلی رپورٹ میں مختلف مساعی جمیلہ کا ذکر کیا ہے۔

دس لائبریریوں میں جماعتی تعارف پر مشتمل کتب رکھوائی گئیں۔ اسی طرح ہفتہ کی مناسبت سے دو شہروں میں تبلیغی سٹال لگائے گئے۔ مرکز سے موصولہ تعارفی پمفلٹ 130 کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ بچوں کے مابین ورزشی مقابلہ جات، لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا کوئز پروگرام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جلسہ یوم مسیح موعود کا انعقاد کیا گیا جس میں چھ نو مبائعین بھی شامل ہوئے۔ البانین زبان میں بھی سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک تقریر کی گئی۔ آخر پر صدر جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انعامات کی تقسیم اور دعا کے بعد کلوا جمیعا کا پروگرام ہوا۔

اسی ریجن ورٹم برگ میں Stuttgart کی دونوں جماعتوں (West اور Ost) نے 28 مارچ کو مشترکہ جلسہ یوم مسیح موعود کا انعقاد کیا جس میں تلاوت نظم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنے خدام کے ساتھ حسن سلوک، امام مہدی کا مقام اور سیرۃ کے مختلف پہلوؤں سے متعلق پانچ تقاریر کی گئیں۔ اس پروگرام میں 73 افراد جماعت نے شمولیت کی۔

اٹھارواں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرمنی

ورزشی مقابلہ جات

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ مجلس انصار اللہ جرمنی کا اٹھارواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ 15 تا 17 مئی بمقام باد کروئس ناخ (Bad-Kreuznach) میں منعقد ہو گا یہ اجتماع اس لحاظ سے تاریخی نوعیت کا حامل ہے کہ اس میں ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لا کر رونق بخشیں گے۔ اس سلسلہ میں جہاں ہمیں دیگر پروگراموں میں نظم و ضبط اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے وہاں خاص طور پر ورزشی مقابلہ جات میں بھی ان اہم امور کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

ذیل میں کھلاڑیوں کی سہولت کے لئے ریجنز کی تقسیم (بلاک وار) اور کھیلوں کے انعقاد کا پروگرام پیش خدمت ہے تاکہ ان میں حصہ لینے والے انصار بھائی ذہنی طور پر تیار ہو کر اس کے مطابق تیاری کریں اور بروقت کھیل کے میدان میں پہنچ سکیں امید ہے تمام کھلاڑی وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں گے کیونکہ ان میں سے بعض مقابلہ جات MTA کے ذریعہ براہ راست دنیا بھر میں نشر کئے جائیں گے۔

A	Hessen-Süd + Pfalz
B	Hamburg-City + Schleswig-Mecklenburg + Niedersachsen
C	Frankfurt-City
D	Hessen-Mitte + Hessen-Taunus
E	Main-Franken
F	Baden + Bayren + Württemberg
G	Sachsen-Brandenburg + Hessen-Thüringen
H	Nordrhein + Rhein-Mosel + Westfalen

15 مئی 1998ء بروز جمعۃ المبارک

15:30 - 16:05	والی بال
16:05 - 16:40	فٹ بال
16:40 - 17:30	باسکٹ بال، والی بال، فٹ بال
17:30 - 17:50	انفرادی مقابلہ جات

دوڑیں 200 / 100 میٹر

(معیار اول و معیار دوم)

16 مئی 1998ء بروز ہفتہ

15:30 - 15:55	فٹ بال
15:55 - 16:20	باسکٹ بال
16:20 - 16:45	باسکٹ بال سیمی فائنل
16:45 - 17:45	والی بال
17:45 - 18:15	والی بال سیمی فائنل
18:15 - 19:15	رسہ کشی تمام ریجنز (بلاکس)
19:15 - 20:30	انفرادی مقابلہ جات

(گولہ پھینکنا، کلائی پکڑنا، کلائی گرانا)

17 مئی 1998ء بروز اتوار

09:00 - 09:45	ٹرائل میچ کبڈی
09:45 - 10:15	والی بال فائنل
10:15 - 10:45	باسکٹ بال فائنل
10:45 - 11:30	فٹ بال فائنل
16:15 - 17:15	کبڈی نمائشی میچ

(بذریعہ سٹیلائٹ براہ راست ٹیلی کاسٹ ہو گا)

(مظفر احمد، قائد صحت جسمانی، مجلس انصار اللہ جرمنی)

اعلان نکاح

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے عزیزم مظفر احمد کا نکاح عزیزہ شبانہ کوثر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ججہ کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار جرمن مارک حق مہر پر ہونا قرار پایا ہے اس سلسلے میں 20 مارچ 1998ء کو بعد از نماز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں مکرم و محترم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ عزیزہ شبانہ کوثر صاحبہ مکرم سکندر حیات صاحب نائب قائد ضلع کراچی کی ہمشیرہ ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ فرما کر احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے۔ (آمین)

(مبارک احمد جمیل، صدر جماعت احمدیہ Schmitten)

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا انیسواں سالانہ اجتماع

22,23,24 مئی 1998ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمقام باد کروئس ناخ Bad-Kreuznach منعقد ہو گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)۔ تمام احباب سے اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ایک ضروری وضاحت

اخبار احمدیہ (جرمنی) کے فروری 1998ء کے شمارہ میں بوسنیا کے مشن ہاؤس کا پتہ شائع کیا گیا تھا جو کہ غلط لکھا گیا تھا صحیح پتہ درج ذیل ہے براہ کرم احباب کرام نوٹ فرمالیں۔

Wasim Ahmad

Luzanski Put br 46, Ilidza Sarajevo

Tel. & Fax : 00-387-71-625005

خبرنامہ جرمنی

برسلز میں EU کمیشن نے یورپین یونین کے 11 ممالک کو نئی مشترکہ کرنسی EURO کیلئے فٹ قرار دے دیا ہے۔ ان ممالک کے بجٹ کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے EU کمیشن اور یورپین کرنسی کمیشن نے ان ممالک میں یکم جنوری 1999ء سے EURO کے اجراء کی سفارش کی ہے۔ ان ممالک میں جرمنی، آسٹریا، بیلجیئم، فن لینڈ، فرانس، آئرلینڈ، اٹلی، لکسمبرگ، پرتگال، سپین اور ہالینڈ شامل ہیں۔ اس سلسلہ میں حتمی فیصلہ اوائل مئی میں برسلز میں ہونے والے خصوصی اجلاس میں کیا جائے گا۔

جرمنی کے سیاسی حلقوں نے کمیشن کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ جرمن کانسلر (چانسلر) ہیلمٹ کوہل نے دعویٰ کیا ہے کہ یکم جنوری 1999ء سے EURO کرنسی یورپ میں رائج ہو جائے گی اور یہ جرمن مارک کی طرح ایک مستحکم کرنسی ہوگی اسی طرح اپوزیشن پارٹی SPD کے چیئرمین "لافونٹین" نے بھی نئی کرنسی کو موجودہ مالی مشکلات سے نمٹنے کے لئے خوش آئند قرار دیا ہے۔ ادھر کمیشن نے جہاں اٹلی اور بیلجیئم پر بیرونی قرضوں کے بوجھ پر تشویش کا اظہار کیا ہے وہاں جرمنی کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے بجٹ کا خسارہ کم کرے۔

CeBit 98 - Hannover

کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی سے متعلق دنیا کی سب سے بڑی نمائش (Messe) جرمنی کے شہر Hannover میں 19 سے 25 مارچ تک 7 دن جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔ نمائش کا افتتاح جرمن چانسلر ہیلمٹ کوہل نے کیا۔ اس نمائش میں پوری دنیا سے کمپیوٹر سے متعلقہ بڑی بڑی فرموں نے اپنی اشیاء پیش کیں، مختلف اداروں نے ہارڈویئر اور سوفٹ ویئر کی دنیا میں، جدیدترین، تیز کارآمد، مختصر اور کم قیمت اشیاء متعارف کروائیں۔

کمپیوٹر کی دنیا کے معروف ادارے Microsoft نے بھی Windows کا نیا ایڈیشن ونڈوز 98 کے نام سے پیش کیا یہ پروگرام وسط 98 تک مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونکیشن کے شعبہ میں بھی نئے جہان حیرت متعارف کرائے گئے۔ جن اشیاء کو آئندہ کمپیوٹر کی دنیا میں پذیرائی ملنے کی توقع ہے اُن میں Windows 98 اور 56000 Bit/Sec کا موڈیم، ڈیجیٹل کیمرے، منی کمپیوٹرز (نوٹ بک)، پتلی سکرین والے مانیٹر (LCD) اور ملٹی فنکشنز پرنٹرز (Fax + Drucker + Scaner + Kopierer) شامل ہیں۔

اس نمائش میں زائرین کی ریکارڈ تعداد نے شرکت کی، پوری دنیا سے آئے ہوئے 670000 افراد نے اس نمائش میں شرکت کر کے کمپیوٹر کی دنیا میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

Krimi — جرائم

جرمنی میں بڑھتے ہوئے جرائم میں جہاں چوری، ڈاکے قتل وغیرہ میں اضافہ ہوا ہے وہاں اغوا اور جنسی تشدد کے واقعات میں بھی تیزی آگئی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی سختی کے باوجود اسطرح کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ آجکل پولیس ایک 11 سالہ بچی کرسٹینا کے قاتل کا سراغ لگا رہی ہے۔ کرسٹینا کو 19 مارچ 1998ء کو شام 15-7 سے 25-7 کے درمیان اغوا اور جنسی تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا، پولیس کے مطابق قاتل نے بچی کو اغوا کرنے کے بعد جنسی ہوس کا نشانہ بنایا اور پھر چھری سے اس کے جسم پر چرکے لگائے اور اُسی رات قتل کر دیا، بچی کی نعش شکاریوں نے جنگل میں تلاش کی۔ اب تک آلہ واردات یعنی چھری اور ماسک دریافت ہو چکے ہیں۔ پولیس نے قاتل کی گرفتاری پر ایک لاکھ مارک کا انعام بھی رکھا ہے۔

اس واردات کے بعد ایک سوگوار سی کیفیت چھائی ہوئی ہے اور پولیس بچوں کو ہدایات دے رہی ہے کہ وہ سکول سے سیدھے گھر جائیں اور کسی اجنبی کے ساتھ بیٹھنے، اُس سے کوئی شے لینے سے گریز کریں اسی طرح سنسان جگہوں اور جنگلوں وغیرہ کی طرف بھی نہ نکلیں۔

Politik — سیاست

جرمنی کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی SPD نے اپنی حلیف جماعت Grüne کو وارننگ دی ہے کہ وہ اپنی انتخابی پالیسی پر نظر ثانی کرے ورنہ وہ آئندہ انتخابات میں ان سے کوئی تعلق نہ رکھے گی۔ واضح رہے کہ پچھلے دنوں Grüne نے جس الیکشن پالیسی کا اعلان کیا تھا اس کے بعد سے اس کی مقبولیت کے گراف میں بہت کمی آئی۔ Grüne کے جس فیصلہ پر سب سے زیادہ شور اٹھا وہ پٹرول کی قیمت پانچ مارک فی لیٹر کرنے کی تجویز ہے۔

ادھر حالیہ دنوں میں دو صوبوں میں SPD کی واضح جیت اور Schröder کو ستمبر 1998ء میں ہونے والے وفاقی انتخابات میں چانسلر کا امیدوار بنائے جانے سے SPD کی مقبولیت کے گراف میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور توقع کی جارہی ہے کہ حکمران پارٹی CDU اور ہیلمٹ کوہل کے 16 سالہ دورِ حکومت میں تبدیلی واقع ہوگی۔ SPD نے Bündis 90 , Die Grüne پارٹی کی ناراضگی، لوگوں میں بڑھتی ہوئی بے چینی اور مقبولیت میں کمی کے باعث اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنے کے لئے اجلاس بلوالیا ہے۔

SPORT — کھیل

25 مارچ کو برازیل سے شکست کے بعد جرمنی کی فٹبال ٹیم مایوس نظر آرہی ہے ورلڈ کپ میں جرمنی کے گروپ میں پہلے ہی USA اور یوگوسلاویہ کی مضبوط فٹبال ٹیمیں شامل ہیں۔ ورلڈ کپ سے 77 دن پہلے برازیل سے ایک نمائشی میچ میں جرمن ٹیم نے پورا زور لگایا جبکہ برازیل کو اس کے لئے زیادہ محنت نہیں کرنا پڑی۔ ایک لمبے عرصہ سے جرمن فٹبال ٹیم اور مخالف ٹیموں کی کارکردگی کا موازنہ کرتے ہوئے اخبارات و رسائل میں بھی کوچ Berti کو خبردار کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کا نئے سرے سے جائزہ لے ورنہ اس دفعہ خدشہ ہے کہ جرمنی سیمی فائنل تک بھی نہ پہنچ پائے گی۔

(مرسلہ:- آصف اقبال منہاس، Ortenberg)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰہَا ☆ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰہَا ☆

(سورۃ الشمس آیات نمبر 10 اور 11) کا ترجمہ میں اُردو میں ایک دفعہ سوچتا تھا تو یہ شعر لکھا گیا

"کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اُس کو پاوے"

(ملفوظات جلد 10 صفحہ 5)

(مرسلہ:- شیخ محمد اکرام اطہر صاحب، Schönbrunn)

جرمنی میں

خریدارانِ الفضل انٹرنیشنل کی خدمت میں ایک اہم گزارش

جرمنی کے تمام خریدارانِ الفضل انٹرنیشنل کے جملہ حسابات کا ذمہ دار نیشنل شعبہ اشاعت جرمنی ہے جبکہ بعض احباب براہ راست لندن بھی خطوط ارسال کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے بعض اوقات احباب کے نام دو اخبار جاری ہو جاتے ہیں علاوہ ازیں ان کا معاملہ تاخیر کا شکار بھی ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے احباب کے ساتھ ساتھ شعبہ ھذا کو بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس صورت حال کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ اخبار الفضل انٹرنیشنل کی خریداری وغیرہ کے سلسلہ میں جرمنی سے براہ راست لندن جانے والے کسی خط پر کارروائی لندن سے نہیں کی جائے گی۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ ایسی خط و کتابت صرف اور صرف نیشنل شعبہ اشاعت جرمنی کے درج ذیل پتہ پر کیا کریں۔ (جزاکم اللہ)

National Shoba Ishaat
Hanauer Landstr. 50,
60314 Frankfurt am Main.
Tel. 069-43059521
Fax : 069-437268

(انچارج شعبہ اشاعت جرمنی)

احمدیہ سپورٹس کلب کے زیرِ انتظام فٹ بال اور باسکٹ بال کے ٹورنامنٹ کا انعقاد

احمدیہ سپورٹس کلب کے زیرِ انتظام یکم مارچ 1998ء کو فرینکفرٹ کے سپورٹس ہال Süd میں سٹی چیمپئن شپ 1998ء کے لئے فٹ بال اور باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں خدا کے فضل سے ساٹھ سے زائد خدام و اطفال کھلاڑیوں نے بڑے جوش و جذبہ سے حصہ لیا تمام مقابلہ جات بہت ہی دلچسپ اور جاندار تھے۔ دوپہر دو بجے دعا کے ساتھ باقاعدہ آغاز کے بعد حلقہ جات کی ٹیموں کی تشکیل اور پروگرام کی تفصیلات سے کھلاڑیوں کو آگاہ کیا گیا۔ اطفال کے لئے الگ ٹیمیں بنائی گئیں شرکت کرنے والی تمام ٹیموں کا کھیل نظم و ضبط اور تکنیکی لحاظ سے بھی قابل تعریف تھا۔ اور یہ معیار آغاز سے اختتام تک برقرار رہا۔ (الھم زدو بارک)

حلقہ بورن ہائم کو فٹ بال میں اور حلقہ Höchst کو باسکٹ بال میں پہلے نمبر پر آنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ جبکہ اطفال کے ہر دو ٹورنامنٹس میں حلقہ Bonames نے اول پوزیشن حاصل کر کے ٹورنامنٹ جیت لیا۔ توقع ہے کہ امسال مزید چار راونڈز منعقد کئے جائیں گے اور سب سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے والی ٹیم سٹی چیمپئن فرینکفرٹ قرار پائے گی اور اعزازی کپ کی حقدار ہوگی۔

اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کے سلسلہ میں جہاں ممبران کمیٹی سپورٹ کلب نے تعاون کیا وہاں بعض کھلاڑیوں نے بھی بڑی محنت اور ذمہ داری سے اپنے فرائض ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء عطا فرمائے اس ٹورنامنٹ کے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور جسمانی اور اخلاقی ہر لحاظ سے ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

(قمر عطاء، سیکرٹری احمدیہ سپورٹس کلب فرینکفرٹ)

تقریب آمین — تبلیغ اسلام کا ایک ذریعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی وجیہہ عزیزہ نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ (فالحمد للہ علیٰ ذلک) عزیزہ مکرم نذیر احمد صاحب سہگل (آف فیصل آباد) کی پوتی اور محترم بشیر احمد صاحب بٹ (آف فیصل آباد) کی نواسی ہے۔

اس سلسلہ میں مورخہ 29 جنوری 1998ء کو خاکسار کی رہائش گاہ پر صدر صاحب جماعت کے زیر صدارت ایک تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا جس میں احباب و خواتین کے علاوہ موصوفہ کے (کنڈرگارٹن کے) ایک جرمن ٹیچر تشریف لائے اور تقریب، افطاری اور نماز مغرب و عشاء کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر صدر صاحب (مقامی) نے قرآن کریم کا تعارف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایسی پاک تعلیم ہے جو انسانی فطرت کے تقاضوں کے عین مطابق ہے اور خدا کے تمام رسولوں کی عظمت قائم کرنے والی کتاب ہے انہوں نے مثالوں سے قرآن کی حسین تعلیم کے بعض پہلو بیان کئے۔ اللہ تعالیٰ اس مہمان کو نورِ احمدیت سے منور فرمائے اور مزید سعید روحوں کو اس سے روشن کرنے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔

اسی طرح احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ وجیہہ کو کماحقہ قرآنی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی اس کے مطابق گذارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(عزیز احمد خالد، Reichelsheim)

خاکسار کی بیٹی مدیحہ نیر نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ (الحمد للہ علیٰ ذلک)

عزیزہ مکرم محمد صدیق صاحب کی پوتی اور مکرم میاں محمد طفیل صاحب نسیم کی نواسی ہے اور بفضل خدا وقفِ نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس سلسلہ میں ایک تقریب مقامی جماعت میں منعقد ہوئی جس میں بچی کی طرف سے دعوتِ عقیقہ کا بھی انتظام کیا گیا۔

چنانچہ مقامی احباب کے علاوہ دیگر اعزاء و اقرباء نے بھی شرکت کر کے بچی کو دعاؤں سے نوازا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کو قرآنی انوار سے منور فرماتے ہوئے اس پاک تعلیم کو دوسروں تک پہنچانے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

(نیر اقبال، Limeshain)

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ 1998ء

سٹیج کے عقب میں آویزاں کرنے کے لئے خوبصورت بینر کے سلسلہ میں تجاویز درکار ہیں

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ 21 تا 23 اگست کو منی مارکیٹ من ہائم میں منعقد ہوگا۔ جلسہ کے موقع پر سٹیج کے عقب میں آویزاں کرنے کے سلسلہ میں ایک خوبصورت بینر کے لئے تجاویز مطلوب ہیں۔ اگر کسی دوست کے ذہن میں کوئی اچھا خاکہ ہو تو براہ کرم درج ذیل پتہ پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

☆ افسر جلسہ گاہ جرمنی ☆

Ahmadiyya Muslim Jamaat
Postfach 180321,
60084 Frankfurt/M.

(حیدر علی ظفر، افسر جلسہ گاہ، جرمنی)